Hindustani

15. Tuhfatu's-sa'idin, by 'Abid b. Husayn Ansari, 1870, in H., on lawfulness of the flesh of different animals for food. Lucknow(?), 1870. pp. 15.

Acc. No.

Class Mk.

Pub.

Date Rec'd. Oct. 10, 1927

Agent

Invoice Date

Fund

Notify
Send to

Presented C. C. Wood

Exchange

BINDING

Material

Binder

Invoice Date

Cost

McGILL UNIVERSITY LIBRARY
ROUTINE SLIP

Dr. Casey
Author's
2. Whitehall
London.

4112790

ANNOTATED W

Zp 15.

23

كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا

بتائید و توفیق خالق طیور و انعام بفن احکام حلال و حرام رساله ستین و متین

سنه ۱۲۸۷

تحفة الصائدین

بتوشیح تمام و تصحیح مالا کلام بنظر رفاه عام موالیان اهلبیت علیهم التحیة والسلام

در مطبع مطلع الانوار طبع شد

لا اله الا انت یا الله

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله الذی انزل المائدة فی الکلام ومنها احلت لکم بهیمة الانعام وعلی نبینا
محمد وآله السلام اما بعد واضح ہو کہ جمیع حیوانات بری و بحری دو جنس ہین
حلال و حرام اور حرام جانورون مین فقط سباع یعنی درندہ قابل تذکیہ ہین اور
ما بقا جملہ حشرات الارض و تمام ممسوخات و ہمہ اصناف انسان چہ شہری و چہ جنگلی
و چہ بحری و چہ بری قابل تذکیہ نہین اور مردہ جملہ حیوانات چرند پرند وغیرہ کا بحری ہون
یا بری حلال ہون یا حرام حرام ہی مگر طاہر اگر نفس سیالہ یعنی خون جہندہ نرکہتی ہون
اور محتاج تذکیہ نہین اور سیالہ وہ خون ہی کہ رگ سی دہار بند ہو کر نکلی یا بہی پس
جن جانورون کا خون جہندہ ہی اونین سی مردہ سگ و خوک کافر کا مطلقا اور
مردہ انسان قبل از غسل نجس ہے اور بلکہ مطلقا حرام اور مردہ جمیع حیوانات
حلال و مکروہ کا اور مردہ ممسوخ و سباع و حشرات الارض کا بہی نجس ہی سواے

اجزای مثل الانفحة الجبوخ یعنی ہڈی و دانت و ناخن و سم و کھر و سینگ (جس مین جان نہین ہوتی ۱۲)
و بال و پر و بیضه سخت اور انفحه یعنی پنیر مایہ کی کہ یہہ دس شی طاہر ہین اور
طہارت و حلت مین مردہ کی دودہ کی اختلاف ہی اجتناب جو طہی اور ممسوخات (پرہیز مین احتیاط کا بچاو ہی ۱۲)
منصوصہ پندرہ ہین ۱ بوزنہ بندر ۲ فیل ہاتی ۳ خوک سور ۴ خرس ریچھ ۵ سوسمار گوہ ۶
خرگوش سیہ ۷ طاوس مور ۸ خارپشت سیہی ۹ جریث گچ یعنی ماہی بے
فلس ۱۰ کفلیز دریائی ۱۱ خفاش چمگیدڑ ۱۲ عقرب بچہو ۱۳ عنکبوت مکڑی ۱۴ دودہ ابر
و زہرہ جانوران دریائی اور چلپاسہ اور چوہی اور زنبور و مچھر کو بھی مسوخ مین شمار کیا ہے
اور حشرات وہ جانور ہین کہ زمین مین رہتی ہین اور نیز وہ جملہ جانور پرند و چرند گزندہ
و غیر گزندہ کہ صغیر الجثہ چھوٹی چھوٹی مثل مگس و زنبور و ریگ ماہی و اقسام کرم
و خرگوش و گلہری ہین اور حیوانات حلال و حرام مشہورہ کو جدول مندرجہ ذیل
سے معلوم کرین اور ماسوای اون کی حال دیگر حیوانات بری و بحری کا ان قواعد
سے کہ شناخت حیوانات حلال و حرام کی مقرر ہین دریافت ہو سکتا ہی یعنی پرندون مین
چنگل والے اور سنگدان یعنی پتھری و خار یعنی کانٹا و پا ہوتی نہین وہ سب حرام

ہین اور خشکی انہین سی ایک ہی بودہ حلال ہے بشرطیکہ ہمیشہ بکثر گندہ
جوڑ کی مثل چیل کے نہ اوڑتا ہو اور نہ منصوص الحرمتہ مثل طاوس و خفاش کے ہو اور
شکاری و پنجہ کش بہی نہو پنجہ کش وہی کہ چنگال یعنی ناخن خمدار و کلان مثل باز
و باشہ کی رکہتا ہو اور غالبا منقار ہی نوک دار و خم ہوتی ہی اور حلت و حرمت کی
طائران آبی کی جو کہ پانیمین انڈہی دیتی ہین یا طلب معاش کرتی ہین ہی یہی
شناخت ہی اور ماہی خور یعنی شکاری نہین کہلاتا جیسی کہ مرغ چہ ہی مارنی
سی شکاری نہین ہو جاتا اور جانوران آبی جو کہ پانیمین پیدا ہوتی ہین اور
غالبا اندر بود و باش رکہتی ہین سو ہی مچہلی فلس دار یعنی کہنڈ فلی کی کوئی جانور
حلال نہین گو ہمنام جانور حلال کی ہو اور کہنڈ خواہ بالفعل موجود ہون یا نہو
بلکہ گہس گئی ہون جیسی کنعت وطیرانی کی اور شناخت امثال شنعور کی یہہ ہے
کہ اوسکی گلا ہو کی نیچی کہنڈ گہسنی سی باقی رہجاتا ہی اور گجہ وغیرہ خشکی یا اصلا
فلس نہین ہے اونکی کہین نہین ہوتا اور مواشی یعنی چوپایہ و دوپایہ
وغیرہ جو کہ زمین چلتی ہین اونمین سی جمیع اصناف آدمی و جمیع اقسام درندہ

کہ نہیں نابت یعنی دانت ہون اور پنجہ ہی شم ناخن ہو درجمیع انواع مسوخات وتمام

اقسام حشرات حرام ہین اور اسپ مکروہ ہی اور خچر مکروہ شدیدہ اور خر اہلی اشد

مکروہ ہی اور باقی چرندہ علف خور اقسام شتر و گاو و گوسفند و آہو و بز و گوزخر سی

جنگلے و شہری سب حلال ہین گو عرفا کوئی نام اور ہی رکھتے ہون مثل گوزن کے

کہ آہوی کوہی کی قسم ہی اور گینڈے ہی مین کوئی نص نہین بعض نے بخیال مشابہت شتر

و گاو کے اور بلحاظ جنگلی و چرندگی کے کہ خواص حیوان حلال سی ہی حلال جانا ہی مگر

احوط تحریم ہی فقط پس ان قواعد مذکورہ سی حال ہر حیوان مجہول کا دریافت کر لین

فائدہ جب بدہ اگر حیوان دو جنس کے باہم جہوٹ جاوین اور بچہ پیدا ہو تو اگر مان

باپ دونو حلال ہون تو بچہ بہی حلال ہی مان کی صورت ہو یا باپ کے اور جو اپنی صورت

ہو یعنی مانکی [illegible] ت ہو اور نہ باپ کے اور درندہ بہی نہو تو بنا بر فتوی مجتہد العصر

حلال ہے اور جو مان باپ دونو حرام ہین تو بچہ بہی حرام ہی خواہ مان پر ہو یا باپ پر مگر

اور جو نرالا اپنی صورت ہو اور درندہ یا حشرات اور آدمی نہو بنا بر فتوی مجتہد العصر حرام ہے

اور اگر ایک حیوان حلال اور دوسرا حرام ہو اور بچہ مشابہ بحرام ہو تو بہی یقینا حرام ہے

ور اگر مشابہ بحلال ہو بظاہر حلال ہے مگر بنا بر فتوی مجتہد العصر اجتناب لازم ہی اور اگر نجس

صورت ہو تو پاک ہے یقیناً اگر حلت میں اشکال باقی ہو جو دہے بلکہ بنا بر فتوی اجتناب لازم ہے اور بنا بر

مذہب سنیان کلیتہ یہ ہی کہ اگر ماں حلال تو بچہ بھی حلال گو باپ سگ خوک ہو کما فی

تمیز الکلام وغیرہ **تکملہ** یاد رہی کہ چند سبب سے جانور حلال بھی حرام ہو جاتا ہی

اول گندگی خوری سی کہ اکثر غذا یہی ٹھہر جائی پس بدون استبرا حلال نہو گا استبرای

(تقسیم استبرا ۱۲)

شتر چہل دن بقر بیس بز وغیرہ ۱۰ طیور ۳ ماہی یک شبانہ روز باین طور کہ بازیر نظر غذای طاہر و

طیب دین پس ذبح کریں سبب دوم وطی کہ جب نعوذ باللہ کوئی آدمی کسی حیوان

سی فعل کری تو وہ حیوان اور اوسکی نسل لاحق حرام ہیں اور وجلانیکا حکم ہی سبب سوم

سور کا دودہ پینا بحدیکہ گوشت و پوست بڑہی تو حرام ہی مع نسل لاحق کی اور اگر کم

(دہ خوک ۱۲)

پیا ہو تو سات روز استبرا کریں اور اگر شراب پی تو بعد ذبح گوشت کو پاک کریں مگر وہ ہو گا

اور اوجہہ کو جہہ نکہا وی آن درمیشاب ہے تو بعد پاک کرنیکی کل حلال ہے فائدہ واضح ہو کہ حدیث

سی چند جانور ونکا قتل مکروہ ہی صرد شقیرہ گنجشک ہٹہ ہی لٹوا صوام پرندہا کی زنگ خلستانی

(مارنا ۱۲)

ہدہد ٹہونگ ہیا قبرہ خطاطیف چنڈول گمش عسل یعنی مہال بہرالی ہورجہ مکوڑا وزغ ملیدہ

خطاف کبھیا اور فاختہ کا پالنا مکروہ ہی اور سنون ہی قتل کلاغ وگورکورہ ومار

وعقرب وسگ درندہ وعلی ہذا قتل ہر موذی قبل ایذای وبعد ایذای باقی قتل کرنا

اون حیوانونکا کہ موذی نہین اور نہ قابل تذکیہ ہین اور حلال بھی نہین بلا ضرورت

ونفع صحیحہ نامناسب بلکہ محتمل حرمت ہی اور حیوان حلال اور قابل تذکیہ کو بلا تذکیہ

مع الامکان ویا عبث مار ڈالنا حرام ہی اور تذکیہ سی مراد وہ امر ہے کہ جسی سیے

حیوانات کی پوست کا استعمال درست ہو جاوی یعنی اگر حرام ہون تو محض استعمال ورنہ

اکل بھی صحیح ہو جاوے اور وہ تذکیہ دو طرح سی ہو سکتا ہی صید سی یا ذبح سی اور صید

شرعی یعنی مطلقاً پکڑ لینا زندہ یا مردہ مراد نہین بلکہ جان سی مارنا بطریق

شرعی مراد ہے اور مطلق صید واصطیاد عرفی یعنی شکار کرنیکی پانچ قسمین ہین

اول واجب درصورتیکہ روزی وسیپر موقوف ہو دوسری مستحب وسنت جبکہ خرد

شکار یا قیمت شکار سی اپنی عیال کیے فراغت منظور ہو تیسری حرام اگر احرام حج

باندھکر یا حرم مکہ مین یا عبث بطریق سیر وتماشا شکار کھیلی چوتھی مکروہ اگر بچہ انکو آشیانو

نکالی یا ماہی کو روز جمعہ پکڑی یا حرم مدینہ مین یا شب کو بلا ضرورت یا حیوان متوجہ

حرم مکہ کو شکار کریں خواہ زندہ پہانس لیں یا صید کریں بطریق شرعی یا پچھوین بجارح
وہ ماعدای اقسام مذکورہ بالا کے ہیں اور ارکان صید یعنی خاص اصطلاحی کے
تین ہین رکن اول آلات صید یعنی جنسی مارا ہوا بلا ذبح حلال و پاک ہے وہ دو آلہ ہین
اول سگ شکاری تعلیم یافتہ دوم حربہ بہالدار یا باڑ دار مثل نیزہ و شمشیر و کٹار
و تیر وغیرہ کی خواہ کاری لگی یا چہلتا سا اور باقی حربی بہالی و باڑ کا کہ گو نہ برش و
خراش یا توڑ رکہتا ہو آہنی ہو یا غیر آہنی اگر بدن مین لگ کر اپنا اثر کریں تو درست والا
بدون ذبح حلال نہین پس شکار گشتہ باز و باشہ و پلنگ چیتا و بحری وغیرہ
حیوانات شکاری و شکار گشتہ بندوق و تیچہ و غلیل و شبکہ و عصا یعنی لاٹھی و کلوخ
و سنگ وغیرہ حربہ ہای آہنی حلال و پاک نہین گو کوئی عضو اسکا جدا ہو جاوے
یا بدنکو توڑ نکلی تا وقتیکہ زندہ پکڑ کر ذبح نکرین اور آلات بیگانہ سے بدون اذن
صید کرنا حرام ہے لاکن حلال ہے اور اگر حربونکو زمین مین گاڑ دی یا جال وغیرہ مین
حربی لگی ہون تو بہی مینڈ کہلائیگا اور بدون ذبح حلال نہ ہوگا کیونکہ حربہ کا وار کرنا
لازم ہے اور مکروہ ہے چہوٹی پر بڑا حربہ لگانا رکن دوم صیاد شرائط صیاد یہہ ہین

کہ مرد مسلمان ہو یا طفل مسلم باتمیز یا عورت مسلمہ اور قاصد و مرید ہو پس صید کا فرد

یہود و نصاری و مجوس و مشرک و مرتد و خارجی و معاند اہلبیت یا غلمان و دیوانہ و مست

و طفل بے تمیز درست نہیں تا وقتیکہ حیات مستقرہ میں مسلم ذبح نکرے یا رکن سوم

طریق صید اور وہ یہ ہے کہ صیاد خود سگ شکاری کو شکار پر چھوڑ دے یا بقصد شکار حربہ

لگاوے اور بسم اللہ وقت ارسال سگ یا ضرب حربہ عمداً نہ ترک کرے اور صید حربہ سے یا کتی کی

پہاڑنی سے مرے یا سسکنے لگے اور پھر جھٹ مرجاوے یعنی اگر بلا قصد یا ارسال صیاد صید

مارا جاوے یا عمداً بسم اللہ نکہی یا باوجود ضرب حربہ و یا پہاڑنی سگ کے صید نمری بلکہ گہایل

ہو جاوے اور غرق ہو کر یا جلکر یا کہین او جہکر یا صدمہ دیگر سے مری تو حلال نہین یا شکار اگر

نظر سے غایب ہو کر مری گو سگ اسکے سر پر اوسکی موجود ہو تو بہی حلال و ندکی نہوگا اور اگر ایک

کتے کو دوڑایا اور دوسرا کتا یا کوئی اور جانور خود حملہ آور ہوا یا کتی کی ساتھ دوسرا شکاری

جانور چھوڑ دیا یا حربہ ناجائز لگایا اور کتی کو بہی چھوڑا اور جمیع صور تو نمین دونون ملکر گہایل کر کر

مار ڈالا تو حلال نہوگا اور اگر کتی نے دبوچکر مار ڈالا یا گلا گہوٹ کر بدون زخمی کرنیکی مار ڈالا تو

بہی حلال نہین ہان اگر کتی کو بہی چھوڑا اور حربہ صحیحہ بہی مارا تو البتہ حلال ہے اور صید مین

ضرور نہین کہ دہن سگ یا جرحہ بموضع ذبح پر لگی بلکہ تمام جسم مین جس جگہ لگ جاوی گا
کافی ہی لیکن یاد رہی کہ صید دہنین حیوانونکا درست ہے کہ وحشی ہون اصلا یا بعد گرفتار سے
چہوٹ گئی ہون اور طاقت نہ آوین کہ پکڑ کر ذبح کرین اور جنکو ذبح کر سکتی ہین مثل حیوانات
خانگی و یا گرفتار شدہ کی و یا مثل حیوانات عاجز از فرار و پرواز کی انکو صید کرنا درست نہین اور
مکان غیر مین بلا اذن شکار کہیلنا درست نہین اور اگر حربہ سی یا دندان سگ سے کسیقدر
گوشت یا کوئی عضو جدا ہو جاوی اور بالفعل زندہ ہی تو یہہ ٹکڑا حرام ہی اور باقی کو ذبح کرین
اور اگر بقیہ جسم سے مر گیا یا لب جان ہی تو کل حلال ہے اگر شرائط صید موجود ہون والا کل
حرام ہی یہہ حال تہا صید جمیع حیوانات کا مگر صید ملخ و ماہی یہہ کہ ملخ کو جسطرح ہو پکڑ لی بشرطیکہ — بیان شکار ملخ اور مچہلی کا
زندہ ہو اور قدرت پرواز کی رکہتی ہون اور ماہی کو جسطرح ہو پانی مین سی زندہ باہر نکال لے
یا خود نکلی تو مرنی سی پہلی پکڑ لی کیونکہ جو ملخ یا مچہلی پکڑنی سی پہلی پانی مین یا خشکی مین مر جاوی وہ
مردار ہی اور ان دونو کی صید مین بسم اللہ اور اسلام صیاد شرط نہین ہان قصد شکار درکار ہی
اور جو ملخ و ماہی مردہ کافر سی لین وہ حرام ہی گو وہ مظہر ہو کہ مینی زندہ پکڑی تہی ہان البتہ
اگر مسلمان گواہی دے یا خود مشتری دیکہتا ہو کہ زندہ نکالی ہی تو مضایقہ نہین اور مشتبہ

یعنی ... ہو جاوی اگر زندہ کو ... مچہلی نکالی تہی اور مردہ ...

بیان عقر

مردہ بہی حرام ہی اور ماہی زندہ کہ شکم ماہی دیگر سی نکلی حلال ہے تتمہ جو حیوان کہ کوئی یا
گر پڑی کنوے یا اندہی تہا اور وحشی ہوکر ہات نہ آوی یا شکار وقت ذبح کرنی کسی ہات سے
چہوٹ جاوی اور خوف مرجانی کا ہو یا بہا گنی کا اور بطور معین ذبح نکر سکی تو اسکو ہی
صید کرنا روا ہے اور اسکو عقر کہتی ہین اور اسمین بسم اللہ وغیرہ ذبح یا صید کا ہونا

بیان حلال اور حرام بچہ

اور اسلام عاقر شرط ہی اور موضع ذبح پر لگنا شرط نہین قسم دوم مذکیہ یعنی ذبح دو قسم
پر ہی حکمی و حقیقی حکمی یہہ ہی کہ جب حیوان گابہن یعنی حاملہ کو ذبح کرین تو بچہ اوسکا اگر
زندہ نکلی تو بلا ذبح حلال نہین اور جو مردہ نکلی یا جان بلب ہو اور بال و کہال سے

بیان نحر

پورا ہو اور ہو رانہو تو بلا ذبح حلال ہے اور ذبح حقیقی بہی دو طرح ہوتا ہی ذبح بالقطع
و ذبح بالطعن یعنی نحر اور نحر مخصوص شتر ہی اور کافی ہی نحر مین نیزہ کٹاری یا چہری
وغیرہ کا دبدہ لبہ یعنی دہکہ بکی مین گہہو دینا اور شتر ذبح کرنیسی اور باقی جانور پرند و چرند
کلان و خورد نحر کرنیسی حرام ہو جاتی ہین اور اسلام نحر کنندہ اور بسملہ اور استقبال اور

بیان ذبح

حرکت مذبوح بعد نحر شرط ہی اور مسنون ہے کہ اگلی پاؤن زیر بغل باندہی اور پچہلی پاؤن کہلی
رکہین اور ذبح بالقطع یعنی حلال کرنیکی تین رکن ہین اول ذابح یعنی حلال کرنیوالی ضرور ہے

کہ مسلمان مرد یا عورت یا طفل ممیز شعور رکھتا ہو اور بقصد ذبح کرے پس ذبیحہ کفار حربی
و ذمی کا و ذبیحہ مست و مجنون و خفتہ کا صحیح نہیں اور ذبیحہ عورت کا درست ہے اگرچہ حیض
یا نفاس یا جنابت سے ہو اور ذبیحہ گونگے کا بھی درست نہیں اور سُنّی کا ذبیحہ وصید بدون ضرورت
مکروہ ہے رکن دوم آلہ ذبح پس نحر و حلال سوائے آلہ آہنی کی کہ کاٹ تراش اور نوڑ
رکھتا ہو اور کسی ہتیار سے درست نہیں اور اگر حربہ آہنی موجود ہو اور خوف مر جانیکا ہو تو جائز ہے
ہر شے سے کہ کاٹ رکھتی ہو اور گھسنے والی ہو و لکڑی میں قسم چوب ہے ہو یا سنگ یا کانچ و تیز
وغیرہ سے ہو رکن سوم کیفیت ذبح پس واجب ہے کاٹنا چار عضو کا یعنی حلقوم کا نرخرہ کا اور
دونوں رگ گردن کا کہ حلقوم سے متصل ہوتی ہیں اور جبا مرے کے نیچے کاٹے پس اگر چار عضو فوقہ
نکاٹے تو حلال نہیں اور اگر بعض عضو اعضای اربعہ میں قبل ذبح کسی صدمہ سے کٹ جاویں اور
زندہ ہو تو بوقت ذبح کاٹنا باقی کا کافی ہے اور عمداً سر جدا کرنا فعل مکروہ ہے وہ گوشت مکروہ
یا حرام نہیں اور بسہو یا بغفلت یا خطا میں مکروہ بھی نہیں اور واجب ہے تسمیہ یعنی بسم اللہ یا سبحان اللہ یا لا الٰہ
الا اللہ یا سبحان اللہ کہنا مگر افضل یہ ہے کہ بسم اللہ و باللہ و اللہ اکبر کہے اگر عمداً
جان بوجھہ کر نکہے تو حرام ہے اور استقبال یعنی قبلہ رو ہونا جانور کا واجب ہے بطرز مروج کے

یعنی سر بجنوب و دم بشمال اور پاؤں بہ اور روہن بمغرب آوے اور منہ بمشرق ہووے اور مکروہ ہے
گردن کا نکالنا یا پارچہ کرنا یا سرد یا جدا کرنا قبل سرد ہونے کے اور اگر حیوان وقت ذبح بہاگ
نکل گیا تو اسکو عقر کرے بطور مذکورہ اگر مر جاوے تو حلال ہے ورنہ ذبح کرے لیکن شرط ہے
کہ مذبوح یا منحور ذبح و نحر سے مرے پس اگر ایک شخص گلا کاٹے اور دوسرا پیٹ
چاک کرے تو حلال نہیں اور شناخت میں اسکے خون کا چلنا یا تڑپنا بعد ذبح و نحر
کافی ہے اور تڑپنا لہو کا کافی نہیں اور اقل حرکت یہہ ہے کہ کان آنکھ یا دم ہلاوے اور یہہ امر
علما ایران و حیوانات صغیر کو حلب میں جب حاصل ہوگا کہ جب خوردہ بڑے ان ہو اور جلد
کریں دو نہ بعید نہیں کہ قبل از ذبح فنا ہو وے اور مستحب ہے ذبح بزو گوسفند میں دو نو ہاتھ
اور ایک پاؤں باندہیں اور گائیں کے چاروں پاؤں باندہیں اور دم چھوڑ دیں اور طایر کو
بعد ذبح چھوڑ دیں کہ تڑپے اور ذبح بقطع حلقوم یعنی حلال کرنا عام ہے تمام چرند و پرند
کے لئے سوائے شتر و ملخ و ماہی کے کہ انکو ذبح نہیں کرتے چنانچہ مذکور ہوا اور چہرہ کو جلد و نظر
کلی کی کہنا مکروہ ہے اور ذبح میں جانوران جان بلب ہو سکتے کے خواہ مرض سے یہہ جار ہو
ضرب صدمہ سے یا درندہ کی پہاڑنے سے بعض نے حیات مستقرہ کو اعتبار کیا ہے اور بعض نے

فقط نکلنا خون کا یا تڑپنا بعد ذبح بدستور کافی جانا ہے اور یہی قول قوی اور مفتیٰ بہٖ مجتہد العصر نے ہے کہ اگر مثلاً ذبح کرین تو ایکدن یا آدہ دن جی سکی و اللہ یعلم بالغیب اور ذبیحہ مین ۱۵ چیز کہانیکی نہین احتیاطاً و تحریماً و لا تبلی ۲ قضیب ۳ خصیہ ۴ نس و پٹہ ۵ خون ۶ بول ۷ گوبر و بیٹ و مینگنی ولید وغیرہ اقسام سرازہ ۸ مثانہ ۹ مرارہ یعنی پتہ ۱۰ بچہ دان ۱۱ فرج ۱۲ حرام مغز ۱۳ غدود ۱۴ اکیٹہ ۱۵ دماغ کا ۱۵ اڈیلا آنکہہ کا اور چینی ہڈی اور دونو گوش دل اور گردہ مکروہ ہین اور اوجھری و کلیجی و پھیپہڑا و دل وغیرہ مباح ہین اور جو خون گوشت وغیرہ مین اندر ذبیحہ کے رہ جاوے وہ حلال ہے اور جو خارج ہو یا خزانہ مین اندر چلا جاوے وہ حرام ہی اور دودہ حیوان حرام کا حرام ہے اور جانور حلال کا حلال ہے اور مذبوح کا بہی حلال ہے اور مردہ کا احوط ترک ہے اور مکروہ کا دودہ مکروہ ہی اور جو شی حیوانات مین زہر ہو وہ بہی حرام ہی اور اخباث و پلیدی مثل رینٹ و جہگوڑ و رال و عرق و جیر وغیرہ کی بہی حرام ہی اور سینگ و سم و کہال و بال و پر و استخوان وغیرہ ما لا تحلہ الحیوۃ حلال ہین اور نفحہ بہی حلال ہے اور اگر کسی جاندار کا بغیر صید و عقر کے یکقدر ہکڑا بدن سی الگ

یہ جناب مولانا و مقتدانا و سیدنا استادنا و استاد الاساتذہ جناب السید محمد تقی صاحب قبلہ زید مجدہ ابن مولانا الاعظم المرحوم علیین مکان السید میرزا عرف میرن صاحب اعلی اللہ درجتہ و نور اللہ مرقدہ

ہو جاوے یا کاٹ لیں تو وہ جزو حرام ہے اور جھٹکا اور گلا گھونٹا ہوا اور بے بسم اللہ
کٹا ہوا اور چیتا پھاڑا ہوا اور پیٹ پھٹا ہوا اور گر کر مرا ہوا اور درندوں کا کھایا ہوا مردہ یہ سب حرام
ہیں اور جو حیوان کسی پیر و بت و دیو کی نذر کیا ہوا اور بسم اللہ کر کے ذبح کریں تو حلال ہے
باذن مالک اور بیضہ حلال کا حلال ہے اور بیضہ حرام کا حرام ہے اور صورت اشتباہ میں جس بیضہ کے
دونوں سرے ایک سے ہوں وہ حرام ہے خواہ گول ہو یا لنبوترا اور بیضہ فاسد یعنی گندہ بھی حرام ہے
اور ذبح و نحر پیاسے کی مکروہ ہے اور ایک حیوان کو روبرو دوسرے کی ذبح و نحر کرنا بھی
مکروہ ہے اور بعد ذبح پاک کرنا گلے کا اور صید و نحر میں محل اجرای خون و زخم کا ظاہر کر دینا
لازم ہے اور بعد تذکیہ و ذبح۔ پوست حیوان حلال و حرام کی استعمال میں ضرورت دباغت
حرام سے مراد وہ جانور ہیں کہ ذبح سے ... ہیں
کی نہیں بلا دباغت پاک ہے مگر غیر حلال کا چمڑا قابل استعمال نماز نہیں اور پوست مردہ دباغت
مردہ کی مراد بلا ذبح
سے بھی پاک نہیں ہوتا گو حلال کے کھال ہو اور پر و بال زندہ و مردہ دونوں کی پاک ہیں
اور نماز میں استعمال درست ہے اور جو باقی ما لا تحلہ الحیوۃ اگر حلال کے ہوں تو نماز میں
استعمال درست ہے والا فلا لیکن ہاتھی دانت کی بٹن پہنے نماز ہو گی باقی اور استعمال
مثل قلمدانہ و دستہ چاقو وغیرہ کی درست ہے مسئلہ گوشت جانور حلال کا جو بازار مسلمانوں میں بکتا ہے

اوسکا کہانا ناجائز ہے مسئلہ جو گوشت کی بابت کسی بحر تا وقتیکہ معلوم ہو گا امر تو ہوگا سے حلال ہے لقولہ کل شئی طاہر حتی تعلم انہ قذر

لقد فرغ من تالیف تحفۃ الصائدین فی تشریح الحلال و الحرام من لحوم الصید و الانعام علی ید مؤلفہ المبین محمد عبد اللہ الباری علی بن حسین الانصاری المدعو بعابد حسین ابن خواجہ بخش حسین الاوّلی لسنۃ الف الثلث مائۃ اربع و الخمسین و الف فی الرابع العشرین من جمادی الاولی

سنہ یوم الاربعاء و الحمد للہ رب العلمین

جدول حیوانات حلال و حرام مذہب خمسہ

۶۱ خانہ	حیوانات حلال بموجب مذہب اثنا عشریہ					حیوانات حرام بموجب مذہب اثنا عشریہ					۶۰ خانہ
ابابیل	اونٹ اونٹنی	اگن	انتہ جہوتا	بیل	بہیڑ	الو ۱	ادمی ۲	اودبلاو ۳	بلی ۴	بگہیرا ۵	بیر بہوٹی ۶
بکری	بارہ سنگا	بہیر	بہنبہیں	قطیخ	بگلا	باز ۷	بحری ۸	بندر ۹	بن مانس ۱۰	بجو ۱۱	بہیڑیا ۱۲
بیا	بڑسیلے	بلبل	پدڑی	پپیہا	پاڑٹا	ببر ۱۳	بسو ۱۴	توتا ۱۵	تتیندوہ ۱۶	ترمتی ۱۷	جنگلی کوا ۱۸
پودنا	پہیرو	تورتی	تیتر	تیندڑ	جہانگ	جل ککڑ ۱۹	چیل ۲۰	چیچ ۲۱	جغد ۲۲	چوہا ۲۳	چہپکلی ۲۴
	جہونٹا	جل کوکڑ	چنبل	چکور	جبر کوا	چگیدڑ ۲۵	ریچھ ۲۶	زاغ سیاہ ۲۷	ساردہل ۲۸	سانپ ۲۹	سور ۳۰
چڑیا	دہیڑ	ڈیڈمی	ڈومیان	روجہہ	سارس	سور دریائی ۳۱	سیہ گوش ۳۲	سمور ۳۳	سنجاب ۳۴	سسما ۳۵	سقنقور ۳۶
سرخاب	قمری	کلنگ	کبوتر	کاکڑ	کوہیے	سیہہ ۳۷	شہیر ۳۸	کوا ۳۹	کنکھو ۴۰	کنکہجوہ ۴۱	کیکڑہ ۴۲
کونج	کہاڈو	کوکلہ	کلچڑی	گاہین	گدہا مکروہ	کتا ۴۳	کتا دریائی ۴۴	کوئل ۴۵	کیچوہ ۴۶	گیدڑ ۴۷	گہونس ۴۸
گورخر	گہوڑا مکروہ	لوا	لال	مرغ	مینڈہا	گہیس ۴۹	گیدہ ۵۰	لومڑی ۵۱	لنگور ۵۲	مچھیر ۵۳	مور ۵۴
ممولا	مہا	نیل گاو	سیٹری	ہرن	ہنس راج	مکہی ۵۵	مگرمچھ ۵۶	مینڈک ۵۷	ناکو ۵۸	ہاتھی ۵۹	ہما ۶۰
مینا	مچھیمار					مکروہ			مسکوت عنہ		
						ٹہوک برہیا	ٹوٹرو	فاختہ	سیمرغ	جوصل	گینڈا
						چنڈول	چکوہ	لٹورہ	گرگ	ستر گاو	لکلک

اختلاف ائمہ اربعہ سنیان در بارہ حیوانات حرام

حلال												بعض کے نزدیک		مکروہ					
۱	م	۲	م	۴	م	۵	م	۷	م	۸	م	۱۲	م	۱۶	م	۱۷	م	م	مالک
۹	//	۱۱	//	۱۳	//	۱۴	//	۱۵	ک	۱۸	ک	۲۳	//	۳۷	//	۳۸	م	ح	حنبل
۳۰	م	۲۲	//	۳۱	مح	۳۳	ک	۳۴	۵	۳۵	//	۴۳	//	۴۸	//			۵	ابوحنیفہ
۳۶	م	۴۰	//	۴۱	م	۴۲	ک	۴۴	مح	۴۵	گی	۵۰	//	۵۳	//			ش	شافعی
۴۷	مح	۴۹	م	۵۱	ک	۵۲	م	۵۶	ک	۵۷	م	۵۵	//	۵۹	//			ک	کل
۵۸	ک																		

W 15

Blacker Library.

See 3rd page of cover.

W 15